بسم اللہ الرحمن الرحیم

چوری کے لباس میں نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا چوری کے لباس میں نماز ہوجائے گی؟

جواب

چوری کے لباس میں نماز مکروہِ تحریمی ہے، یعنی چوری کے کپڑوں میں نماز پڑھنے سے فرض ادا ہوجائے گا لیکن نماز واجب الاعادہ ہوگی، یعنی جائز کپڑے پہن کر اس نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہوگا۔ نیز ایسے کپڑے کو اس کے مالک تک پہنچانا اور چوری کے گناہ سے توبہ کرنا بھی لازم ہے۔

علامہ حسن بن عمار شرنبلالی رحمۃ اللہ علیہ "مراقی الفلاح شرح نورالایضاح" میں لکھتے ہیں: "والثوب الحرير والمغصوب وأرض الغير تصح فيها الصلاة مع الكراهة" ترجمہ: ریشمی کپڑے، اور چوری کیے ہوئے کپڑے، اور دوسرے کی زمین میں (بغیر اجازت) نماز کراہت کے ساتھ درست ہوجاتی ہے۔

علامہ احمد بن محمد طحطاوی رحمۃ اللہ علیہ اس کے تحت لکھتے ہیں: "قوله: "مع الكراهة" أي التحريمية ذكره السيد وفي السراج و القهستاني تكره الصلاة في الثوب الحرير والثوب المغصوب وإن صحت" ترجمہ: مصنف کا قول: کراہت کے ساتھ، یعنی کراہت تحریمی کے ساتھ درست ہوجاتی ہے، یہ بات سید نے ذکر کی ہے۔ اور سراج اور قہستانی میں ہے کہ ریشمی کپڑے اور چوری کیے ہوئے کپڑے میں نماز پڑھنا مکروہ ہے، اگرچہ نماز صحیح ہوجاتی ہے (یعنی فرض ادا ہوجاتا ہے)۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، باب شروط الصلاۃ وارکانھا، صفحہ 211، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: "چوری کا کپڑا پہن کر نماز پڑھنے میں اگرچہ فرض ساقط ہوجائے گا: "لان الفساد مجاور" (کیونکہ فساد نماز سے باہر ہے) مگر نماز مکروہ تحریمی ہوگی "للاشتمال علی المحرم" (حرام چیز پر مشتمل ہونے کی وجہ سے) کہ جائز کپڑے پہن کر اس کا اعادہ واجب "کالصلوۃ فی الارض المغصوبۃ سواء بسواء" (جیسے غصب کی ہوئی زمین میں نماز کا حکم ہے، بالکل ویسا ہی اس کا حکم ہے)۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد7، صفحہ 394، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-1253

تاریخ اجراء: 19محرم الحرام1448ھ/04جولائی2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net